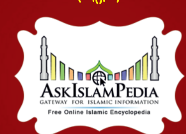
خوشیوں بھری زندگی کے لیے





صبح وشام کے صحیح اذکار

Subah Wa Shaam Ke
SAHEEH AZKAAR



مصنف

شیخ دکتور ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

Shaikh Dr. Arshad Basheer Madani

Ph.D from Switzerland in Business Administration
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director: AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd. India.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)





كتاب الأذكار للصباح والمساء

Subah Wa Shaam Ke Saheeh Azkaar



Free Online Islamic Encyclopedia

مصنف:

شیخ دکتور ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

Shaikh Dr. Arshad Basheer Madani

Ph.D from Switzerland in Business Administration
Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA
Founder & Director: AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

یہ مختصر کتاب ہے، اس کتاب کا مفصل نسخہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے

www.abmqurannotes.com

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، أما بعد:

اذکار کا توحید کے قیام اور ردِ شرک سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی سے اذکار کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آپ ﷺ کثرت سے اس کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔
گزشتہ تین سالوں کی مختلف مواقع پر اذکار سے متعلق جمع و ترتیب و تخریج کا خلاصہ پیش خدمت ہے:

سبب تالیف:

نبی ﷺ روزآنہ صبح و شام اذکار ادا کیا کرتے تھے۔ اس عظیم سنت سے ہم میں کی اکثریت آج غفلت کا شکار ہے کیونکہ وہ اس کے فوائد و ثمرات سے ناآشنا ہیں۔
ذیل میں اذکار کے فوائد ذکر کیے جائینگے اور ساتھ ہی اذکار کے اوقات اور اس اوقت کی اہمیت کا تذکرہ بھی کیا جائے گا تاکہ ہم سب کو اس کا شوق پیدا ہو اور ان کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ ان شاءاللہ

اذکار کے فوائد:

1. اذکار روز آنہ کی تکلیفوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ان شاءاللہ !
2. اذکار کاموں میں آسانی کا ذریعہ ہے۔ بإذن اللہ !
3. اذکار کی پابندی کرنے میں ہمارے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسوہ ہیں۔
4. اذکار اللہ کی ہزارہا نعمتوں پر شکر کا ذریعہ ہے۔
5. اذکار اللہ سے وعدہ اور عہد کی تجدید ہے۔
6. اذکار روحانی غذا ہے جس سے تھکان، بزدلی، عدم سکون وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔ بإذن اللہ !
7. اذکار سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ دنیا چند روزہ ہے اور آخرت کی زندگی ہی باقی رہنے والی ہے۔
8. اذکار سے توحید الوہیت کا قیام اور شرک پر کاری ضرب ہے۔
9. اذکار اللہ پر توکل اور معبودان باطل سے بیزاری کا اعلان ہے۔
10. اذکار شیطان کے وسوسوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ بإذن اللہ !
11. اذکار ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے اللہ کی طرف سے۔ اللہ مسبب ہے اور یہ مشروع اسباب میں سے ہے۔

صبح وشام کے اذکار کی اہمیت کی وجوہات:

- قرآن کا حکم (سورۃ المؤمن 55:40)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ.

ترجمہ: اور صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد بیان کرتے رہو۔

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ. (صحیح مسلم:373)

ترجمہ: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

- تاریخ میں صحابہ، تابعین اور ائمہ کا اہتمام

ابن تیمیہ رحمہ اللہ فجر کے بعد لمبا ذکر فرماتے۔ لوگوں نے کہا اتنا وقت ذکر میں نہ لگائیں تاکہ دیگر مشغولیات اور کارناموں میں زیادہ وقت دیا جاسکے۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا: "سارے کاموں کی طاقت کا راز یہ صبح کے اذکار ہی تو ہیں۔

● جن، جادو اور نظر بد سے بچاؤ

عَن أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا يُجِيْرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ {اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ} [البقرة: 255] قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ. (صحیح ابن حبان: 784)

ترجمہ: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک جن سے پوچھا: وہ کون سی چیز ہے جو ہمیں تم سے محفوظ رکھے گی؟ اس جن نے جواب میں کہا آیۃ الکرسی اگر تم اسے صبح پڑھوگے تو شام تک ہم سے محفوظ کر دیے جاؤ گے اور اگر شام میں پڑھوگے تو صبح تک ہم سے محفوظ کر دیے جاؤ گے۔

صبح وشام کے اذکار کا وقت

1 صبح کے اذکار کا وقت: فجر کی نماز کے بعد سے سورج طلوع ہونے سے پہلے تک۔

2 شام کے اذکار کا وقت: عصر کی نماز کے بعد سے سورج کے غروب ہونے سے پہلے تک۔

3 لیکن اگر کوئی ان اوقات میں پڑھنا بھول جائے یا کوئی عارضہ پیش آجائے تو صبح کے اذکار سورج طلوع ہونے کے بعد بھی اور شام کے اذکار سورج غروب ہونے کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں کیونکہ اس معاملہ میں گنجائش ہے اور سختی نہیں کی گئی۔
(فقہ الأدعیہ والأذکار—عبدالرزاق البدر العباد: ص 11)

صبح کے وقت (Time) کی اہمیت

1 صحیح مسلم کی روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر پر مہمان آکر کہتے ہیں کہ ہم سمجھ رہے تھے کہ گھر والے آرام کر رہے ہوں گے کہیں ہم مخل نہ ہو جائیں؟
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ابن مسعود اور اس کے گھر والے اتنے بھی غافل نہیں ہیں کہ وہ صبح کی برکتوں سے محروم ہو کر سوتے رہیں۔
(صحیح مسلم: 822)

2 کہا جاتا ہے کہ جس نے صبح کا سرا اچھا سنبھالا، دن بھر اوقات کو ضائع نہ کرتے ہوئے مفید کاموں میں استعمال میں لایا اس کے لیے بقیہ دن آسان ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ (صحیح مسلم:822)

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کے واسطے کہ جس نے ہم کو آج کے دن معاف کر دیا اور ہلاک نہ کیا اللہ تعالیٰ نے ہم کو بسبب ہمارے گناہوں کے۔

3 ابن تیمیہ رحمہ اللہ فجر کے بعد لمبا ذکر فرماتے۔ لوگوں نے کہا اتنا وقت ذکر میں نہ لگائیں تاکہ دیگر مشغولیات اور کارناموں میں زیادہ وقت دیا جاسکے۔
ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا: سارے کاموں کی طاقت کا راز یہ صبح کے اذکار ہی تو ہیں۔"

4 صبح سویرے علم، کاروبار، گھریلو کام ہر قسم کے کاموں کے لیے لگانا چاہیے۔
نبی ﷺ کی دعا ہے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُوْرِهَا۔ (سنن ابی داؤد:2606)
ترجمہ: اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت دے۔

5 نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے دور میں تجارتی قافلے فجر کے بعد شروع ہوتے۔

6 صحابی رسول صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے، صبح کے بعد کا اہتمام کیے اور پھر مال کی کثرت ہو گئی۔

7 ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رزق بانٹا جا رہا ہے اور تم سو رہے ہو۔

(مذکورہ باتیں فقہ الأدعیہ والأذکار شیخ عبد الرزاق البدر العباد کی کتاب سے مستفاد ہیں۔ اسی طرح ابن القیم رحمہ اللہ کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے)

اس کتاب کی خصوصیات:

1 مختلف مکاتب فکر نے صبح اور شام کے اذکار کے نام پر جو کتابیں تیار کیں ان سب کتابوں کو پہلے جمع کیا گیا، کئی کتابیں جمع ہو جانے کے بعد محسوس کیا گیا کہ ان میں صحیح اور ضعیف دونوں روایتیں موجود تھیں۔ پھر طے کیا گیا کہ صحیح کو الگ اور ضعیف کو الگ پیش کیا جائے۔اس لحاظ سے صحیح کے 24 اذکار اور ضعیف کے 20 اذکار جمع ہو گئے۔

2 اذکار کے ساتھ اس پر مشتمل مکمل حدیث بھی مع سہ لسانی ترجمہ و حوالہ ذکر کی گئی۔

3 اذکار کے ساتھ ساتھ ان سے حاصل ہونے والے فوائد و اسباق بھی مستند کتابوں سے نقل کیے گئے۔

4 ایک نئے اسلوب و ترتیب کے ساتھ اس کتاب کو پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔ جو اس کتاب پر غور کرنے سے آپ کو پتا چلے گا۔

5 تحقیق و تخریج کا مکمل خیال رکھا گیا۔کسی بھی حدیث پر جملہ محققین کے احکام ذکر کیے گئے۔ یہ کتاب متقدمین کے مصادر کتب حدیث کے ساتھ ساتھ من جملہ محققین کی کتب سے استفادہ کرکے بنائی گئی ہے:

1. الامام النووي (الاذكار)
2. الامام ابن دقيق العيد (الاقتراح)
3. الامام ابن تيمية (كتب ومقالات)
4. الامام ابن قيم (كتب ومقالات)
5. الامام ابن حجر (نتائج الافكار)
6. الامام الهيثمي (مجمع الزوائد)
7. الامام السيوطي (الجامع الصغير، الخصائص الكبرى)
8. الامام السخاوي (المقاصد الحسنة)
9. الامام الشوكاني (الفتح الرباني)
10. الشيخ الالباني (تحقيقات)
11. الشيخ بن باز (مجموع فتاوى)
12. الشيخ عبدالمحسن العباد (تحقيقات)
13. الشيخ بكر ابو زيد (تحقيقات)

14 الشيخ عبد الرزاق البدر العباد (فقه الادعية والاذكار)

15 الشيخ شعيب الارناؤط (تحقيقات)

16 الشيخ عبد القادر الارناؤط (تحقيقات)

17 الشيخ سليم الهلالي (تحقيقات)

18 الشيخ مقبل الوادعي (تحقيقات)

19 الشيخ الأعظمي (تحفة المتقين)

20 الشيخ زبير علي زئي (تحفة الانوار)

فجزاهم الله خيرا وأحسن الجزاء

تحقیق کے دوران یہ پتہ چلا کہ:

1. شیخ سعید بن علی بن وهف قحطانی حفظہ اللہ حصن المسلم کے مصنف قابل مبارکباد ہیں کہ شیخ کی محنت کے ذریعہ بإذن اللہ صحیح اذکار تک پہنچنے میں اس کتاب کے ذریعہ آسانی ہو گئی۔
2. شیخ قحطانی کی تحقیق اور منہج کے مطابق جو اذکار آئے ہیں وہ کسی نہ کسی محدث کے پاس صحیح ہیں، جبکہ شیخ البانی کی تحقیق کے مطابق کچھ ضعیف ثابت ہوئے (ملاحظہ فرمائیں: ضعیف اذکار نمبر: 2، 12، 14، 20) تو میں نے ضعیف کا شعبہ الگ کر کے وجہ ضعف کی وضاحت کر دی۔ اور ساتھ ہی ساتھ میں نے جنھوں نے صحیح کہا ان کا بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ جو محدثین ابھی بھی ان اذکار کے صحیح ہونے کے قائل ہوں ان کی بھی رعایت ہو جائے اور عوام میں تہمت سے بری ہو جائیں اور رفع الملام عن ائمۃ الاعلام کا تقاضہ بھی پورا ہو جائے۔
3. کسی نہ کسی عالم کی تصحیح کو کافی سمجھ کر دیگر محققین و محدثین کی تحقیق کو نظر انداز کرنا تحقیق کی دنیا میں ایک سوالیہ نشان ہے، اس وجہ سے میں نے یہ بات نظر انداز نہیں کی بلکہ صحیح اور ضعیف کے دو حصے بنا کر اہل علم کے لیے اقوال اور وجوہات رکھ دیے۔ لہذا میں نے واضح طور پر بتا دیا ہے کہ کون سے ضعیف ہیں اور ان کی وجوہات بھی ذکر کر دی ہیں۔

4 اس تحقیق کے دوران یہ بھی پتہ چلا کہ :

- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن صبح وشام کی قید کے ساتھ نہیں، دن میں کبھی بھی پڑھ سکتے ہیں۔(ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر 23 اور 24)
- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن عدد کے بارے میں اختلاف ہے تو اس کی وضاحت میں نے کر دی ہے۔(ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر 18 اور 19)
- بعض اذکار صحیح ہیں لیکن صرف صبح کے لیے خاص ہے۔(ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر 7)
- بعض اذکار صحیح نہیں ہیں لیکن وہ اتنے مشہور اذکار ہیں جس کو لوگ روزانہ پڑھ رہے ہیں جبکہ وہ ضعیف ہیں، اس کے صحیح ہونے کی گنجائش نظر نہیں آتی۔ جو حصن المسلم کے علاوہ دیگر مشہور کتابوں میں تو موجود ہیں لیکن تحقیق کی دنیا میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔(ملاحظہ فرمائیں:
ضعیف اذکار نمبر 1، 2، 3، 4، 5۔۔۔۔الخ)
- حصن المسلم کے صبح وشام کے اذکار میں ایسے کئی اذکار کا ذکر نہیں کیا گیا جو سنداً صحیح ہیں تو لہذا ہم نے اس کو اس کتاب میں شامل کر لیا ہے۔
(ملاحظہ فرمائیں: صحیح اذکار نمبر 10، 8، 20)

ہدیۂ تشکر: اس موقع پر میں شیخ عبداللہ عمری، شیخ نورالدین عمری، جناب عمادالدین صاحب، جناب محمد کاشف صاحب، محترمہ نسرین بنت حسن زوجہ دکتورارشدبشیرمدنی اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس کتاب میں میری معاونت کی۔اور ساتھ ہی محسنین واہل خیر حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔
میں اس موقع پر اپنے مادر علمی جامعہ دارالسلام، عمرآباد،ٹامل ناڈو،انڈیا کو کیسے بھول سکتا ہوں جس کے سایۂ عاطفت میں رہ کر تعلیم وتربیت پانے کا حسین موقع ملا۔
اسی طرح جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کو بھی فراموش نہیں کر سکتا، جس کے مجرب ونامور اساتذہ کی تربیت میں ذہن کی ایک ایک کھڑکی کھلتی گئی۔
اللہ تعالی ہمارے اوران سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔آمین!

میں دعا گو ہوں کہ رب کریم ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمالے اور اس کتاب کے ذریعہ مسلمانوں کواذکار کا پابند بنادے۔آمین!

أخوكم في الله

شیخ دکتور ارشد بشیرعمری مدنی وفقہ اللہ

فاؤنڈر اینڈ ڈائرکٹر آسک اسلام پیڈیا

Edition No: 6
Date: August 2024

Khushiyon Bhari Zindagi Ke Liye Subah Wa Shaam Ke Saheeh Azkaar

Muqaddimah

Alhamdulillaahi wahdah was-salaatu was-salam a'la man laa nabiyya ba'dah wa'ala aalihi wa ashaabihi ajma'ieen, Amma ba'd:
Azkaar ka Tawheed ke qiyaam aur radd-e-shirk se bada gahera talluq hai. Nabi Kareem ﷺ ki zindagi se azkaar ki ahmiyat kisi se poshidah nahi. Aap ﷺ kasrat se iska ehtemaam farmaya karte the.
Guzishta teen saalon ki mukhtalif mawaaq'e par azkaar se mutalliq jama wa tarteeb wa takhreej ka khulasa pesh-e-khidmat hai:

Sabab-e-taaleef

Nabi ﷺ rozaana subah wa shaam azkaar ada kiya karte the. Iss azeem Sunnat se hum mein ki aksariyat aaj ghaflat ka shikaar hai kyun ke woh iske fawaaid wa samaraat se naa-aashna hain. Zail mein azkaar ke fawaaid zikr kiye jaayenge aur saath hi azkaar ka waqt aur uss waqt ki ahmiyat ka tazkirah bhi kiya jaayega taake hum sab ko uska shauq paida ho aur uski ahmiyat ka andazah ho sake, In Shaa Allaah.

Azkaar ke fawaaid

1. Azkaar rozaana ki takleefon se nijaat ka zarya hai, In Shaa Allaah!
2. Azkaar kaamon mein aasaani ka zarya hai, In Shaa Allaah!
3. Azkaar ki pabandi karne mein hamare liye Nabi ﷺ uswa hain.
4. Azkaar Allaah ki hazaarha nematoon par shukr ka zarya hai.
5. Azkaar Allaah se wadah aur a'had ki tajdeed hai.
6. Azkaar roohaani ghiza hai jis se thakaan, buzdili, adm-sukoon waghairah sab door hojate hain, Bizni-Allaah.
7. Azkaar se yeh ehsaas paida hota hai ke duniya chand rozah hai aur aakhirat ki zindagi hi baaqi rahne waali hai.
8. Azkaar se Tawheed-e-Uloohiyat ka qiyaam aur shirk par kaari zarb hai.



9. Azkaar Allaah par tawakkul aur maboodaan-e-baatil se bezaari ka elaan hai.
10. Azkaar Shaitaan ke waswason se bachne ka zarya hai, Bizni-Allaah.
11. Azkaar har qism ke shar se mehfooz rakhne ka zarya hai Allaah ki taraf se. Allaah musabbib hai aur yeh mashroo-e-asbaab mein se hai.

Subah Wa Shaam Ke Azkaar Ki Ahmiyat Ki Wajohaat:

Qur'an ka hukm:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (Soorah Al-Moomin, 40:55)

Tarjamah: Aur subah shaam apne parwardigaar ki tasbeeh aur hamd bayaan karte raho.

Nabi ﷺ ki Sunnat:

عَنْ عائِشَةَ أُمِّ المؤمِنِينَ قَالَتْ كانَ النبيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يَذْكُرُ اللهَ علَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

Tarjamah: Ayesha Razi Allaahu Anha farmaati hain ke Nabi ﷺ hamesha Allaah ka zikr kiya karte the.

Tareekh mein Sahabah, Taabi'een aur Aem'mah ka ehtemaam:

Ibn Taymiyyah Rahimahullaah Fajr ke baad lamba zikr farmaate. Logon ne kaha itna waqt zikr mein na lagayein taake deegar mashghuliyaat aur kaarnaamon mein zyadah waqt diya jaa sake. Ibn Taymiyyah Rahimahullaah ne kaha: "saare kaamon ki taaqat ka raaz yeh subah ke azkaar hi to hain."

Jinn, Jaadoo aur Nazr-e-bad se bachaao

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ { اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ } [البقرة:] قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُمْسِيَ، وَإِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِي أُجِرْتَ مِنَّا حَتَّى تُصْبِحَ

Tarjamah: Ubayy bin Ka'b Razi Allaahu Anhu ne ek jinn se pucha: woh kounsi cheez hai jo humein tum se mehfooz rakhe gi? Uss ne jawaab mein kaha Aayat Al-Kursi, agar tum usse subah padhoge to shaam tak hum se mehfooz kar diye jaaoge aur agar shaam mein padhoge to subah tak hum se mehfooz kar diye jaaoge. **(Saheeh Ibn Hibban: 784)**

Subah wa shaam ke azkaar ka waqt

1. Subah ke azkaar ka waqt: Fajr ki namaaz ke baad se sooraj tuloo hone se phele tak.
2. Shaam ke azkaar ka waqt: Asr ki namaaz ke baad se sooraj ke ghuroob hone se phele tak.
3. Lekin agar koi in auqaat mein padhna bhool jaaye ya koi aarizah pesh aajaye to subah ke azkaar sooraj tuloo hone ke baad bhi aur shaam ke azkaar sooraj ghuroob hone ke baad bhi padh sakte hain kyun ke iss maamale mein gunjaaish hai aur sakhti nahi ki gayi. (Fiqh Al-Ad'iyah Wal Azkaar, Abdur Razzaq Al-Badr Al-Abbaad: p.11)

Subah ke waqt ki ahmiyat

Saheeh Muslim ki riwayat hai Ibn Masood Razi Allaahu Anhu ke ghar par mehmaan aakar kehte hain ke hum samajh rahe the ke ghar waale aaraam kar rahe honge kahin hum mukhill na hojayein?
Ibn Masood Razi Allaahu Anhu ne jawaab diya ke Ibn Masood aur iske ghar waale itne bhi ghaafil nahi hain ke woh subah ki barkaton se mehroom hokar sote rahein. (Saheeh Muslim: 822)
Kaha jata hai ke jis ne subah ka sira accha sambhaala, din bhar auqaat ko zaaye na karte huwe mufeed kaamon mein istemaal mein laaya iske liye baqiyah din aasaan hojaayega.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا (Saheeh Muslim: 822)

Tarjamah: Sab khoobiyaan Allaah Ta'ala ke waaste ke jis ne hum ko aaj ke din maaf kar diya aur halaak na kiya Allaah Ta'ala ne hum ko bisabab hamare gunaahon ke.

Subah sawere ilm, kaarobaar, gharelu kaam har qism ke kaamon ke liye lagaana chahiye. Nabi ﷺ ki Du'aa hai:

Tarjamah: "Aye Allaah! Meri Ummat ke liye din ke ibtedaai hisse mein barkat de.



(Sunan Abi Dawood: 2606)

Nabi ﷺ aur Sahabah Ekraam ke daur mein tijaarati qaafile Fajr ke baad shuroo hote.
Sahabi Rasool Sakhr Razi Allaahu Anhu taajir the, subah ke baad ka ehtemaam kiye aur phir maal ki kasrat hogayi.
Ibn Abbas Razi Allaahu Anhu ne kaha: Rizq baanta jaa raha hai aur tum so rahe ho.
(Mazkoorah baatein Fiqh Al-Ad'iyah Wal Azkaar Shaikh Abdur Razzaq Al-Badr Al-Abbaad ki kitaab se mustafaad hain. Issi tarah Ibn Qayyim Rahimahullaah ki kitaabon se bhi istifaadah kiya gaya hai)

Iss kitaab ki khusoosiyaat

1. Mukhtalif makatib-e-fikr ne subah wa shaam ke azkaar ke naam par jo kitaabein tayyaar kiyen in sab kitaabon ko phele jama kiya gaya, kayi kitaabein jama hojaane ke baad mehsoos kiya gaya ke in mein saheeh aur zaeef donon riwayatein maujood they. Phir tay kiya gaya ke saheeh ko alag aur zaeef ko alag pesh kiya jaaye. Iss lehaaz se saheeh ke 24 azkaar aur zaeef ke 20 azkaar jama hogaye.
2. Azkaar ke saath iss par mushtamil mukammil hadees bhi maa'-sah lisaani tarjamah wa hawalah zikr ki gayi.
3. Azkaar ke saath saath inse haasil hone waale fawaaid wa asbaaq bhi mustanad kitaabon se naql kiye gaye.
4. Ek naye usloob wa tarteeb ke saath iss kitaab ko pesh karne ki koshish ki gayi, jo is kitaab par ghaur karne se aap ko pata chalega.
5. Tahqeeq wa takhreej ka mukammil khayaal rakha gaya. Kisi bhi hadees par jumla-e-Muhaqqiqeen ke ahkaam zikr kiye gaye. Yeh kitaab Mutaqaddimeen ke masaadir kutbe hadees ke saath saath min jumla-e-Muhaqqiqeen ki kitaab se istifaadah karke banaayi gayi hai:

1. Imaam An-Nawawi (Al-Azkaar)
2. Imaam Ibn Daqeeq Al-'Id (Al-Iqtiraah)
3. Imaam Ibn Taymiyyah (Kutub Wa Maqaalaat)
4. Imaam Ibn Qayyim (Kutub Wa Maqaalaat)
5. Imaam Ibn Hajar (Nataaij Al-Ifkaar)
6. Imaam Al-Haysami (Majmaa Az-Zawaaid)
7. Imaam As-Suyooti (Al-Jaami' As-Sagheer, Khasaais Al-Kubra)
8. Imaam As-Sakhawi (Al-Maqaasid Al-Hasanah)
9. Imaam Ash-Shawkaani (Al-Fath Ar-Rabbani)
10. Shaikh Al-Albaani (Tahqeeqaat)
11. Shaikh Bin Baaz (Majmooa Fataawa)
12. Shaikh Abdul Muhsin Al-Abbaad (Tahqeeqaat)
13. Shaikh Bakr Abu Zaid (Tahqeeqaat)
14. Shaikh Abdur Razzaq Al-Badr Al-Abbaad (Fiqh Al-Ad'iyati Wal Azkaar)
15. Shaikh Shoaib Al-Aranaaut (Tahqeeqaat)
16. Shaikh Abdul Qaadir Al-Aranaaut (Tahqeeqaat)
17. Shaikh Saleem Al-Hilaali (Tahqeeqaat)
18. Shaikh Muqbil Al-Wa'di (Tahqeeqaat)
19. Shaikh Al-Azami (Tuhfat-ul-muttaqeen)
20. Shaikh Zubair Ali Zai (Tuhfat-ul-Anwaar)

Fajazahum-ul-Allaahu Khairan Wa Ahsanul Jaza

Tahqeeq ke dauraan yeh pata chala ke:

Shaikh Sa'eed bin Ali bin Wahf Qahtani Hafizahullaah Hisnul Muslim ke musannif qaabil-e-mubarakbaad hain ke Shaikh ki mehnat ke zarye Bizni-Allaah saheeh azkaar tak pahunchne mein iss kitaab ke zarye aasaani hogayi.

Shaikh Qahtani ki tahqeeq aur manhaj ke mutaabiq jo azkaar aaye hain woh kisi na kisi Muhaddis ke pass saheeh hain, jabke Shaikh Albani ki tahqeeq ke mutaabiq kuch zaeef saabit huwe (mulahiza farmaayein: zaeef azkaar number: 2, 12, 14, 20) to mai ne zaeef ka shoba alag karke wajah zu'f ki wazaahat kardi. Aur saath hi saath mai ne jinhon ne saheeh kaha inka bhi zikr kar diya hai taake jo Muhaddiseen abhi bhi in azkaar ke saheeh hone ke qaail hon inki bhi riayat ho jaaye aur awwaam mein tohmat se bari hojayein aur Raf'-ul-malaam an aimmatul a'laam ka taqaazah bhi poora hojaaye.

Kisi na kisi Aalim ki tasheeh ko kaafi samajh kar deegar Muhaqqiqeen wa Muhaddiseen ki tahqeeq ko nazar andaaz karna tahqeeq ki duniya mein ek suwaliyah nishaan hai, iss wajah se mai ne yeh baat nazar andaaz nahi ki balke saheeh aur zaeef ke do hisse banaakar ahl-e-ilm ke liye aqwaal aur wajohaat rakh diye. Lehaza mai ne waazeh taur par bata diya hai ke koun se zaeef hain aur inki wajohaat bhi zikr kardi hain.

Iss tahqeeq ke dauraan yeh bhi pata chala ke:

- Baaz azkaar saheeh hai lekin subah wa shaam ki qaid ke saath nahi, din mein kabhi bhi padh sakte hain
  (Mulahiza farmaayein: saheeh azkaar number 23 aur 24)
- Baaz azkaar saheeh hain lekin adad ke baare mein ikhtelaaf hai to uski wazaahat mai ne kar di hai
  (Mulahiza farmaayein: saheeh azkaar number 18 aur 19)
- Baaz azkaar saheeh hain lekin sirf subah ke liye khaas hai
  (Mulahiza farmaayein: saheeh azkaar number 7)
- Baaz azkaar saheeh nahi hain lekin woh itne mashoor azkaar hain jis ko log rozaana padh rahe hain jabke woh zaeef hain, iske saheeh hone ki gunjaaish nazar nahi aati. Jo Hisnul Muslim ke alaawah deegar mashoor kitaabon mein to maujood hain lekin tahqeeq ki duniya mein iska saboot nahi milta
  (Mulahiza farmaayein: zaeef azkaar number 1, 2, 3, 4, 5...etc.)
- Hisnul Muslim ke subah wa shaam ke azkaar mein aise kayi azkaar ka zikr nahi kiya gaya jo sanadan saheeh hain to lehaza hum ne isko iss kitaab mein shaamil kar kiya hai
  (Mulahiza farmaayein: saheeh azkaar number 10,8, 20)

Haddiya-e-tashkkur:

Iss mauqe par mai Shaikh Abdullah Umri, Shaikh Noor-Uddin Umri, Janaab Imaad-ud-deen Sahab, Janaab Muhammad Kashif Sahab, Mohtarama Nasreen bint Hassan (Zawjah Dr. Arshad Basheer Madani) aur AskIslamPedia.com ki saari team ka shukriya ada karna chahta hun jinhon ne iss kitaab mein meri muawinat ki. Aur saath hi muhsineen wa ahl-e-khair hazraat ka bhi shukriya ada karta hun. Mai iss mauqe par apne maadar-e-ilmi Jamia Darussalam, Umarabaad, T.N., India ko kaise bhool sakta hun

jiske saaya-e-aatifat mein rehkar taleem wa tarbiyat paane ka haseen mauqa mila. Issi tarah Jamia Islamiyah Madinah Tayyaba, Saudi Arab ko bhi faraamosh nahi kar sakta, jiske mujarrab wa naamwar aasatizah ki tarbiyat mein zehen ki ek ek khidki khulti gayi. Allaah Ta'ala hamare aur in sab ke meezaan-e-hasanaat ko saqeel farmaade, Aameen!

Mai du'aago hun ke Rabb-e-kareem hamari iss choti si kaawish ko qubool farmaale aur iss kitaab ke zarye Musalmaanon ko azkaar ka paband banaade, Aameen!

Akhookum Fillaah

Shaikh Dr. Arshad Basheer Madani Waffaqahullaah

Edition No: 6
Date: August 2024

Lamha-e-fikriyah

Azkaar ka asal faidah tab hi hoga jab aap isko samajh kar padhenge

Subah wa shaam ke azkaar-Fawaaid wa asbaaq

- Naagahaani musibaton se bachaao (Bismillaahil Lazi La Yazurru Ma'asmihi...)
- Jab Allaah sunta hai to kisi aur se kyun maangein? (Wa-huwas-Samee'ul Aleem)
- "A'oozu" panah dene waala sirf Allaah hai, wahi bigdi banaane waala aur musibat taalne wala hai.
- Allaah ki rehmat waapis paane ka tareeqah yeh hai ke Allaah ke raaste ki taraf tawbah karke laut jaana. Bandah hone ka eteraaf, ilaan aur a'had ki tajdeed. Bandah apni haisiyat se maafi maangta hai phir talab bhi karta hai, Allaah apne fazal ke mutaabiq bande ko maaf karke khair-e-kaseer ataa karta hai (Sayyid-ul-Istighfaar)
- Du'aa ki qubooliyat ke liye a'ajizi wa inkesaari zaroori hai. Iska tareeqa hai (Allaahumma Anta Rabbi, Laa ilaaha illaa Anta, Khalaqtani Wa Ana 'Abduk, Wa Ana 'Alaa 'Ahdika Wa Wa'dika Mastata'tu..)
- Jiski subah Tawheed-e-Uloohiyat ke eteraaf se shuroo ho aur uska din bhi ussi eteraaf ke saath khatam ho to yaqeenan usko Allaah Ta'ala ki maghfirat haasil hojaayegi, In Shaa Allaah. Kyun ke nijaat ke liye Tawheed ka qiyaam zaroori hai. Sayyid-ul-istighfaar mein Tawheed-e-Uloohiyat ka qiyaam hi hai.
- Eteraaf yeh ke kaainaat ka maalik aur isko chalane wala Allaah hi hai. Laa ilaaha illallaahu Wahdahu Laa Shareeka Lahu, Lahul Mulku Walahul Hamdu, Wahuwa Alaa Kulli Shai-in Qadeer. Ruboobiyat ke

iqraar ki bunyaad aur Tawheed-e-Uloohiyat ke mutalibah ki takmeel.

- Jiski subah wa shaam eteraaf Tawheed-e-Uloohiyat se ho usko Allaah Ta'ala takleefon se nijaat kyun nahi dega? (Zaroor dega, In Shaa Allaah)
- Subhan Allaahi Wa Bihamdih- tasbeeh wa tahmeed ke ijtema mein azeem nukta hai. Tasbeeh mein aibon se paaki ki gawahi aur tahmeed mein kamaal ka eteraaf hai.
- Maseer aur Nushoor mein nukta-aankh khulne ke baad subah mein nushoor maidaan-e-mehshar se munaasibat rakhta hai. Din bhar ki thakaan ke baad sona maut ki tarah maseer ke mumaasil hai.
- Allaah ke naamon aur sifaton ka wasila lekar du'aa karna chahiye, na jaaiz wasila lekar du'aa karne se bachein. (Rabba Kulla Shai-in Wa Maleekahu)
- Min Sharri Nafsi, Wa Min Sharrish Shaitaani Wa Shirkih do shar ke masdar ka zikr hai.
- Do shar ke natijon ka zikr hai (Wa An Aqtarifa 'Ala Nafsi Soo-an Au Ajurrahu ilaa Muslim)
- Duniya aur aakhirat ki har takleef se aafiyat mil jaaye to phir aur kiya chahiye? Complete life yehi to hai, kamiyaab Insaan yehi to hai aur issi kaamiyaabi ki sab ko talaash hai (As-Alukal 'Afwa Wal 'Aafiyah)
- Dushman aur aane waale har khauf se aman (Wa Aamin Rau'aati... An Ughtaala Min Tahti)
- Baaz log yeh samajhte hain ke inhein ajeeb jagahon se musibat aati hai, agar koi yeh du'aa padhe to har jagah se aani waali musibaton se mehfooz rahega, In Shaa Allaah, Bizni-Allaah (Wa Aamin Rau'aati...An Ughtaala Min Tahti)
- (Asbahna 'Alaa Fitratil Islaam) Subah agar iss ehsaas ke saath hoke ikhlaas ke saath Allaah aur Rasool ki taleemat par amal ka a'had kar raha ho to woh kya hi pyari subah hogi.

PREFACE

Supplication/Remembrance of Allaah is closely associated with establishment of Tawheed (Oneness of Allaah) and denial of Shirk (associating partners). The importance of supplications in the life of Prophet Muhammad ﷺ is not hidden from anyone, he used to regularly remember Allaah day and night. Research was done on the daily supplications for many years, which has been summarized and presented here at one place after proper research, collection & compilation.

Reason for Compilation

Our beloved Prophet Muhammad ﷺ used to regularly supplicate & remember Allaah, morning & evening. Many of us are away from this great Sunnah and we have neglected it because we are unaware of its advantages & benefits in our life. Below, we will discuss the benefits of supplications and importance of the time, these supplications should be done, so that it develops an interest in us and we realize its significance.

Features of this book

- Different books were composed on morning & evening supplications. We gathered these books at one place and realized that these books contain both authentic (Sahih) and weak (dhaeef) narrations. Then the authentic and weak were separated which comprised of 24 authentic and 20 weak supplications.

- With every supplication its reference and Hadith with full text has been quoted in the earlier versions.

- Every supplication has been researched properly and authenticated.
- With every Hadith the statement of research scholar (Muhaqqiqeen) has been mentioned and with every supplication its benefits and lessons have been mentioned from authentic books in the earlier versions.
- These are removed in this version as it was making the book bulky.
- This book has been presented in a new concept & style, which can be noticed by readers.

Benefits of Supplications, In-Shaa-Allaah

1} Supplications are the cure for daily afflictions & problems
2} Supplications ease the daily tasks, Bi-iznillAllaah
3} Supplications follow the example of Prophet Muhammad ﷺ
4} Supplications are the way to be grateful to Allaah for His blessings.
5} Supplications are the revival of the oath made with Allaah.
6} Supplications are the spiritual food which expels anxiety, tiredness, fear, cowardice and sorrow etc.
7} Supplications make us realize that this world will perish & only life in hereafter is eternal.
8} Supplications establish Tawheed-Al-Uloohiyat (Oneness in Worship) and wipes out shirk.
9} Supplications increase the trust & faith in Allaah and stops one from false deities.
10} Supplications prevents from the whispers of Satan.
11} Supplications prevent from all kinds of evil.

لمحۂ فکریہ

اذکار کا اصل فائدہ تب ہی ہو گا جب آپ اس کو سمجھ کر پڑھیں گے۔

صبح وشام کے اذکار-فوائد واسباق

1} ناگہانی مصیبتوں سے بچاؤ۔(بِسۡمِ اللهِ الَّذِيۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ۔۔۔)

۲} جب اللہ سنتا ہے تو کسی اور سے کیوں مانگیں؟(وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ)

۳} " أعوذ "پناہ دینے والا صرف اللہ ہے، وہی بگڑی بنانے والا اور مصیبت ٹالنے والا ہے۔

۴} اللہ کی رحمت واپس پانے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے راستہ کی طرف توبہ کر کے لوٹ جانا۔ / بندہ ہونے کا اعتراف، اعلان اور عہد کی تجدید۔ / بندہ اپنی حیثیت سے معافی مانگتا ہے پھر طلب بھی کرتا ہے، اللہ اپنے فضل کے مطابق بندہ کو معاف کر کے خیرِ کثیر عطا کرتا ہے۔(سید الاستغفار)

۵} دعا کی قبولیت کے لیے عاجزی وانکساری ضروری ہے۔اس کا طریقہ ہے (اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّيۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ . خَلَقۡتَنِيۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ۔۔۔)

6} جس کی صبح توحید الوہیت کے اعتراف سے شروع ہو اور اس کا دن بھی اسی اعتراف کے ساتھ ختم ہو تو یقینا اس کو اللہ تعالی کی مغفرت حاصل ہو جائے گی ان شاءاللہ۔ کیونکہ نجات کے لیے توحید کا قیام ضروری ہے۔ سید الاستغفار میں توحید الوہیت کا قیام ہی ہے۔

7} اعتراف یہ کہ کائنات کا مالک اور اس کو چلانے والا اللہ ہی ہے۔

8} (لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) ربوبیت کے اقرار کی بنیاد اور توحید الوہیت کے مطالبہ کی تکمیل۔

9} جس کی صبح و شام اعتراف توحیدِ الوہیت سے ہو اس کو اللہ تعالیٰ تکلیفوں سے نجات کیوں نہیں دے گا؟ (ضرور دے گا ان شاءاللہ)

10} سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ — تسبیح و تحمید کے اجتماع میں عظیم نکتہ ہے۔ تسبیح میں عیبوں سے پاکی کی گواہی اور تحمید میں کمال کا اعتراف ہے۔

11} مصیر اور نشور میں نکتہ — آنکھ کھلنے کے بعد صبح میں نشور میدان محشر سے مناسبت رکھتا ہے۔ دن بھر کی تھکان کے بعد سونا موت کی طرح مصیر کے مماثل ہے۔

12} اللہ کے ناموں اور صفتوں کا وسیلہ لے کر دعا کرنا چاہیے، ناجائز وسیلہ لے کر دعا کرنے سے بچیں۔ (رَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَمَلِيْكَهُ)

13} مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهِ - دو شر کے مصدر کا ذکر ہے۔

14} دو شر کے نتیجوں کا ذکر ہے۔ (وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)

15} دنیا اور آخرت کی ہر تکلیف سے عافیت مل جائے تو پھر اور کیا چاہیے؟ کمپلیٹ لائف یہی تو ہے، کامیاب انسان یہی تو ہے اور اسی کامیابی کی سب کو تلاش ہے۔ (أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ۔۔۔)

16} دشمن اور آنے والے ہر خوف سے امن۔ (وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ۔۔۔ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)

17} بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں عجیب جگہوں سے مصیبت آتی ہے، اگر کوئی یہ دعا پڑھے تو ہر جگہ سے آنے والی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ ان شاءاللہ، بإذن اللہ (وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ۔۔۔ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)

18} (اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ)۔۔ صبح اگر اس احساس کے ساتھ ہو کہ اخلاص کے ساتھ اللہ اور رسول کی تعلیمات پر عمل کا عہد کر رہا ہو تو وہ کیا ہی پیاری صبح ہو گی۔


ذکر
1

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ
لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ
مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ ؕ
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ۚ
وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ‌ۚ
وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ ‌ۚ
وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ
وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ



(السلسلة الصحيحة: 3245)

Allaahu Laa ilaaha illa Huwal Hayyul Qayyoom, Laa Ta'khuzuhu Sinatuw Walaa Naum, Lahu Maa Fis Samaawaati Wamaa Fil Arz, Man Zallazi Yash-Fa'ou 'Indahu illa Bi-iznih, Ya'lamu Maa Baina Aideehim Wamaa Khalfahum, Walaa Yuhitoona Bishae-im Min 'ilmihee illaa Bimaa Shaa-a, Wasi'a Kursiyyuhus Samaawaati Wal Arz, Walaa Ya-ooduhu Hifzuhumaa, Wahuwal 'Aliyyul 'Azeem.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

English Translation

Allaah - there is no deity except Him, the Ever-Living, the Sustainer of [all] existence. Neither drowsiness overtakes Him nor sleep. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is it that can intercede with Him except by His permission? He knows what is [presently] before them and what will be after them, and they encompass not a thing of His knowledge except for what He wills. His Kursi extends over the heavens and the earth, and their preservation tires Him not. And He is the Most High, the Most Great.

Roman Transliteration

Allaah Ta'ala hi mabood-e-barhaqq hai jiske siwa koi mabood nahi jo zindah aur sab ko thaamne waale hai, jise na ongh aaye na neend, iski malkiyat mein zameen aur aasmaanon ki tamaam cheezein hain. Koun hai jo iski ijaazat ke baghair iske saamne shifaat kar sake, woh jaanta hai jo inke saamne hai aur jo inke peeche hai aur woh iske ilm mein se kisi cheez ka ehata nahi kar sakte magar jitna woh chahe, iski Kursi ki wus'at ne zameen wa aasmaan ko gher rakha hai aur Allaah Ta'ala inki hifaazat se na thakta aur na uktata hai, woh to bahut baland aur bahut bada hai.


2
ذکر

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ

خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ

وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.



(صحيح البخاري: 6306)

Allaahumma Anta Rabbi, Laa ilaaha illaa Anta, Khalaqtani Wa Ana 'Abduk, Wa Ana 'Alaa 'Ahdika Wa Wa'dika Mastata'tu, A'oozu Bika Min Sharri Maa Sana'tu, Aboo-ou Laka Bini'matika 'Alayya, Wa Aboo-ou Laka Bi Zambi Faghfirli, Fa-innahu Laa Yaghfiruz Zunooba illaa Ant.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ تیری پناہ مانگتا ہوں ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرتا۔

English Translation

O Allaah! You are my Rubb. There is no deity worthy of worship except You. You have created me, and I am Your slave, and I hold to Your Covenant as far as I can. I seek refuge in You from the evil of what I have done. I acknowledge the favours that You have bestowed upon me, and I confess my sins. Pardon me, for none but You has the power to pardon.

Roman Transliteration

Aye Allaah! Tu mera Rabb hai tere siwa koi mabood-e-barhaqq nahi. Tu ne hi mujhe paida kiya aur mai tera hi bandah hun, mai apni taaqat ke mutaabiq tujh se kiye huwe a'had aur wadah par qaaim hun. Teri panaah maangta hun un buri harkaton ke azaab se jo mai ne ki hain, mujh par neematein teri hain iska iqraar karta hun, aur mai apne gunaahon ka bhi eteraaf karta hun, meri maghfirat karde ke tere siwa aur koi bhi gunaah maaf nahi karta.


ذکر
3

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ ، وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ ، وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ .



(سنن ابن ماجہ: 3871، وصححہ الألباني - صحیح ابن ماجہ: 3135)

Allaahumma Inni As-Alukal 'Afwa Wal 'Aafiyah Fid Dunya Wal Aakhira, Allaahumma Inni As-alukal 'Afwa Wal 'Aafiyah Fee Deeni Wa Dunyaaya, Wa Ahli Wa Maal, Allaahummastur 'Auraati, Wa Aamin Rau'aat, Allaahummah fazni Mim Baini Yadayya Wa Min Khalfi, Wa 'an Yameeni Wa 'An Shimaali, Wa Min Fauqi, Wa A'oozu Bi-'Azmatika An Ughtaala Min Tahti.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمہ ذکر:

اے اللہ ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

English Translation

O Allaah, I ask You for security in this world and in the Hereafter: O Allaah! I ask You for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allaah! Conceal my faults, and keep me safe from the things which I fear; O Allaah! guard me in front of me and behind me, on my right side and on my left, and from above me, and I seek in Your greatness from receiving unexpected harm from below me."

Roman Transliteration

Aye Allaah! Mai tujh se duniya aur aakhirat mein aafiyat ka taalib hun, aye Allaah! Mai tujh se afu wa darguzar ki, apne deen wa duniya, ahl wa ayaal, maal mein behtari wa durustagi ki darkhaast karta hun, aye Allaah! Hamari satarposhi farma. Aye Allaah! Hamari sharamgahon ki hifazat farma, aur humein khauf wa khatraat se maamoon wa mehfooz rakh, aye Allaah! Tu hamari hifazat farma aage se aur peeche se, daayein aur baayein se, upar se, aur mai teri azmat ki panah chahta hun iss baat se ke mai achanak apne neeche se pakad liya jaaon.


ذکر
4

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.
وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا
أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.



(سنن الترمذي: 3392، وصححه الألباني- صحيح سنن الترمذي: 2701)

Allaahumma 'Aalimal Ghaibi Wash-shahadati, Faatiras Samaawaati Wal Arz, Rabba Kulli Shai-in Wa Maleekahu, Ash-hadu Allaa ilaaha illaa Anta, A'oozu Bika Min Sharri Nafsi, Wa Min Sharrish Shaitaani Wa Shirkih, Wa An Aqtarifa 'Ala Nafsi Soo-an Au Ajurrahu ilaa Muslim.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

"اے اللہ! غائب وحاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔"

English Translation

"O Allaah Knower of the Unseen and the Seen, Originator of the heavens and the earth, Lord of everything and its Possessor, I bear witness that there is none worthy of worship except You, I seek refuge from You from the evil of my soul and from the evil of Shaitaan and his Shirk, and from committing wrong against my soul or bringing such upon another Muslim."

Roman Transliteration

Aye Allaah! Ghaaib wa haazir, maujood aur ghair maujood ke jaanne waale, aasmaanon aur zameen ke paida karne wala, har cheez ke maalik! Mai gawahi deta hun ke tere siwa koi mabood-e-barhaqq nahi hai, mai apne nafs ke shar se teri panah chahta hun, mai Shaitaan ke shar aur uski da'wat-e-shirk se teri panah chahta hun. Aur iss baat se ke apne hi khilaaf kisi buraayi ka irtekaab karon ya usse kisi Musalmaan ki taraf kheench laaon.


ذکر
5

أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ

رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ



(صحیح: مسلم: 2723)

Asbahnaa Wa Asbahal Mulku Lillaah, Wal Hamdulillaah, Laa ilaaha illallaahu, Wahdahu Laa Shareeka Lahu, Lahul Mulku Walahul Hamdu Wahuwa 'alaa Kulli Shai-in Qadeer. Rabbi As-aluka Khaira Maa Fi Haazal Yaum Wa Khaira Maa Ba'dah, Wa A'oozu Bika Min Sharri Maa Fi Haazal Yaum Wa Sharri Maa Ba'dah, Rabbi A'oozubika Minal Kasal Wa Soo-il Kibar, Rabbi A'oozu Bika Min 'Azaabin Finnaar Wa 'Azaabin Fil Qabr.

(Morning 1 Time)

ترجمہ ذکر:

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے میرے رب میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

English Translation

"We entered upon morning and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon morning. Praise is due to Allaah. There is no deity but Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovereignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this day and good that follows it and I seek refuge in You from the evil that lies in this day and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in You from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave."

Roman Transliteration

Hum ne subah ki aur Allaah ki baadshahaat ne subah ki aur tamaam tareefein uss Allaah ke liye hain jiske siwa koi mabood-e-barhaq nahi woh akela hai uska koi shareek nahi. Malk ussi ke liye hai aur ussi ke liye tareef hai aur woh har cheez par qudrat rakhne waala hai, aye mere Rabb mai tujh se uss din ki bhalayi aur uske baad ki bhalayi maangta hun aur mai tujh se uss din ke shar se aur uske baad aane waale shar se panaah maangta hun, aye mere Rabb mai tujh se susti aur budhape ki buraayi se panaah maangta hun, aye mere Rabb mai tujh se Jahannam mein azaab se aur qabr mein azaab se panaah maangta hun.

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا
وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِيْ النَّارِ
وَعَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ.



(صحیح: مسلم: 2723)

Amsainaa Wa Amsal Mulku Lillaah, Wal Hamdulillaah, Laa ilaaha illallaahu, Wahdahu Laa Shareeka Lahu, Lahul Mulku Walahul Hamdu Wahuwa 'alaa Kulli Shai-in Qadeer. Rabbi As-Aluka Khaira Maa Fi Haazihil Lailah Wa Khaira Maa Ba'daha, Wa A'oozu Bika Min Sharri Maa Fi Haazihil Lailah Wa Sharri Maa Ba'daha, Rabbi A'oozubika Minal Kasal Wa Soo-il Kibar, Rabbi A'oozu Bika Min 'Azaabin Finnaar Wa 'Azaabin Fil Qabr.

(Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے اس شام کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس شام کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

English Translation

"We have entered upon evening and so, too, the whole Kingdom of Allaah has entered upon evening. Praise is due to Allaah. There is no deity worthy of worship except Allaah, the One having no partner with Him. His is the Sovereignty and to Him is praise due and He is Potent over everything. My Lord, I beg of You good that lies in this night and good that follows it and I seek refuge in You from the evil that lies in this night and from the evil of that which follows it. My Lord, I seek refuge in You from sloth, from the evil of vanity. My Lord, I seek refuge in You from torment of the Hell-Fire and from torment of the grave."

Roman Transliteration

Hum ne shaam ki aur Allaah ki baadshahaat ne shaam ki aur tamaam tareefein uss Allaah ke liye hain jiske siwa koi mabood-e-barhaqq nahi woh akela hai uska koi shareek nahi. Malk ussi ke liye hai aur ussi ke liye tareef hai aur woh har cheez par qudrat rakhne waala hai, aye mere Rabb mai tujh se uss shaam ki bhalayi aur uske baad ki bhalayi maangta hun aur mai tujh se uss shaam ke shar se aur uske baad aane waale shar se panaah maangta hun, aye mere Rabb mai tujh se susti aur budhape ki buraayi se panaah maangta hun, aye mere Rabb mai tujh se Jahannam mein azaab se aur qabr mein azaab se panaah maangta hun.


ذکر
6

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ
أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

صبح وشام 1 مرتبہ

(المستدرک للحاکم:2000، حسنه الالباني في السلسلة الصحيحة:227، حسن)

Yaa Hayyu Yaa Qayyoom
Birahmatika Astaghees
Aslih Lee Sha'ni Kullahu
Walaa Takilni ilaa Nafsi Tarfata 'Aien.

(Morning & Evening 1 Times)

ترجمۂ ذکر:

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور ساری کائنات کو سنبھالنے والے میں تیری ہی رحمت کے
ذریعہ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے
برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

English Translation

"O Ever Living, O Self-Subsisting and Supporter of all, by Your mercy I seek assistance, rectify for me all of my affairs and do not leave me to myself, even for the blink of an eye."

Roman Transliteration

Aye hamesha zindah rahne waale aur saari kaainaat ko sambhaalne waale teri hi rehmat ke zarye madad talab karta hun, tu mera har kaam sawaar de aur aankh jhapakne ke barabar bhi mujhe mere nafs ke supurd na karna.


7
ذکر

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ
وَعَلٰى كَلِمَةِ الإِخْلَاصِ
وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.



(مسند احمد: 15363، صححہ الألباني—
صحیح الجامع: 4674)

Asbahna 'Alaa Fitratil Islam
Wa 'Alaa Kalimatil Ikhlaas
Wa 'Alaa Deeni Nabiyyina Muhammad
Wa 'Alaa Millati Abeena Ibraheem
Haneefan Musliman
Wa Maa Kaana Minal Mushrikeen.

(Morning 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

"صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کے دین پر جو باطل سے بیزار ہو کر دینِ حق کی طرف متوجہ تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔"

English Translation

"We rise upon the fitrah of Islam, and the word of pure faith, and upon the religion of our Prophet Muhammad ﷺ and the religion of our forefather Ibraheem, who was a Muslim and of true faith and was not of those who associate others with Allaah."

Roman Transliteration

Subah ki hum ne Deen-e-Islaam par aur Kalima-e-Ikhlaas par aur apne Nabi Muhammad ﷺ ke deen par aur apne baap Ibraheem ke deen par jo baatil se bezaar hokar deen-e-haqq ki taraf mutawajjah the aur woh shirk karne waalon mein se nahi the.


ذکر
8

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.



(صحیح الترغیب: 1575)

Subhaanallaahi 'Adada Maa Khalaq
Subhaanallaahi Mil-a Maa Khalaq
Subhaanallaahi 'Adada Maa Fis Samaawaati Wa Maa Fil Arz
Subhaanallaahi 'Adada Maa Ahsaa Kitaabuhu
Subhaanallaahi Mil-a Maa Ahsaa Kitaabuhu
Subhaanallaahi 'Adada Kulli Shai-in
Subhaanallaahi Mil-a Kulli Shai-in.

Alhamdulillaahi 'Adada Maa Khalaq
Walhamdulillaahi Mil-a Maa Khalaq
Walhamdulillaahi 'Adada Maa Fis Samaa waati Wa Maa Fil Arz
Walhamdulillaahi 'Adada Maa Ahsaa Kitaabuhu
Walhamdulillaahi Mil-a Maa Ahsaa Kitaabuhu
Walhamdulillaahi 'Adada Kulli Shai-in
Walhamdulillaahi Mil-a Kulli Shai-in.

(Morning & Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اللہ پاک ہے اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے آسمان وزمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، اللہ پاک ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ پاک ہے ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی مخلوقات کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں آسمان وزمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی تقدیر کے احاطے میں آنے والی چیزوں کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں احاطۂ تقدیر میں آنے والی چیزوں کے بھرپور ہونے کے بقدر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کے بھرپور ہونے کے بقدر۔

English Translation

'Far is Allaah from imperfection to the amount of what He created, Far is Allaah from imperfection to the quantity that fills what He created, and Far is Allaah from imperfection to the amount of what is in the earth, Far is Allaah from imperfection to what fills the heavens and the earth, Far is Allaah from imperfection to the amount of what is enumerated in His Book, Far is Allaah from imperfection to what fills His Book, Far is Allaah from imperfection to the amount of everything, Far is Allaah from imperfection to that which fills everything.

Praise be to Allaah to the amount of what He created, praise be to Allaah to the quantity that fills what He created, and praise be to Allaah to the amount of what is in the heavens and the earth, praise be to Allaah to the quantity of what fills the heavens and the earth, praise be to Allaah to the amount of what is enumerated in His Book, praise be to Allaah to what fills in His Book, praise be to Allaah to the amount of everything, praise be to Allaah to that which fills everything.'

Roman Transliteration

Allaah paak hai uski makhlooqaat ki tedaad ke barabar, Allaah paak hai uski makhlooqaat ke bharpoor hone ke biqadr, Allaah paak hai aasmaan wa zameen ki cheezon ki tedaad ke barabar, Allaah paak hai uski taqdeer ke ehate mein aane waali cheezon ki tedaad ke barabar, Allaah paak hai ehata-e-taqdeer mein aane waali cheezon ke bharpoor hone ke biqadr, Allaah paak hai har cheez ki tedaad ke barabar, Allaah paak hai har cheez ke bharpoor hone ke biqadr.

Tamaam tareefein Allaah ke liye hain uski makhlooqaat ki tedaad ke barabar, tamaam tareefein Allaah ke liye hain uski makhlooqaat ke bhar poor hone ke biqadr, tamaam tareefein Allaah ke liye hain aasmaan wa zameen ki cheezon ki tedaad ke barabar, tamaam tareefein Allaah ke liye hai uski taqdeer ke ehate mein aane waali cheezon ki tedaad ke barabar, tamaam tareefein Allaah ke liye hain ehata-e-taqdeer mein aane waali cheezon ke bharpoor hone ke biqadr, tamaam tareefein Allaah ke liye hain har cheez ke tedaad ke barabar, tamaam tareefein Allaah ke liye hain har cheez ke bharpoor hone ke biqadr.


ذکر
9

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا
وَبِكَ أَمْسَيْنَا
وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ
وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

صبح 1 مرتبہ

(سنن الترمذي:3391، صححه الألباني– صحيح الجامع:353، حسن)

Allaahumma Bika Asbahnaa
Wabika Amsainaa
Wabika Nahyaa
Wabika Namoot
Wa ilaikan Nushoor.

(Morning 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی،
تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے،
اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔

English Translation

'O Allaah, by You we enter the morning, and by You we enter the evening, and by You we live, and by You we die, and to You is the Return.'

Roman Transliteration

Aye Allaah! Tere hukm se hum ne subah ki aur tere hi hukm se hum ne shaam ki, tere hukm se hum zindah hain aur tere hi hukm se hum marenge, aur tere hi taraf humein laut kar jaana hai.

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا
وَبِكَ أَصْبَحْنَا
وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

شام 1 مرتبہ

(سنن الترمذي: 3391، صححه الألباني – صحيح الجامع: 353، حسن)

Allaahumma Bika Amsainaa
Wabika Asbahnaa
Wabika Nahyaa
Wabika Namoot
Wa ilaikal Maseer.

(Evening 1 Time)

ترجمۂ ذکر:

ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی تھی، تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرا جب حکم ہو گا، ہم مر جائیں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے۔

English Translation

'O Allaah, by You we enter the evening, and by You we enter the morning, and by You we live, and by You we die, and to You is the Resurrection.'

Roman Transliteration

Aye Allaah! Hum ne tere hi hukm se shaam ki aur tere hi hukm se subah ki thi, tere hi hukm se hum zindah hain aur tera jab hukm hoga, hum marjaayenge aur teri hi taraf humein uth kar jaana hai.


ذکر
10

أَصْبَحْتُ أُثْنِي عَلَيْكَ حَمْدًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.



(النسائي في الكبرى: 10406)

**Asbahtu Usni 'Alaika Hamdan,
Wa Ash-Hadu Allaa ilaaha illallaah.**

(Morning 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی صبح کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں

English Translation

'I get up in the morning by praising You and I bear witness that there is no deity worthy of worship except Allaah'.

Roman Transliteration

Mai teri tareef bayaan karte huwe apni subah karta hun aur gawaahi deta hun ke Allaah ke siwa koi mabood-e-barhaqq nahi.

أَمْسَيْتُ أُثْنِي عَلَيْكَ حَمْدًا
وَأَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

شام 3 مرتبہ

(النسائي في الكبرى: 10406)

Amsaitu Usni 'Alaika Hamdan
Wa Ash-Hadu Allaa ilaaha illallaah.

(Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

میں تیری تعریف بیان کرتے ہوئے اپنی شام کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں

English Translation

I spend the evening by praising You and I bear witness that there is no deity worthy of worship except Allaah.

Roman Transliteration

Mai teri tareef bayaan karte huwe apni shaam karta hun aur gawaahi deta hun ke Allaah ke siwa koi mabood-e-barhaqq nahi.


11
ذکر

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ❶

اللّٰهُ الصَّمَدُ ❷

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ❸

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ❹



(سنن الترمذي: 3575، حسن)

Qul Huwallaahu Ahad.
Allaahus Samad.
Lam Yalid Walam Yoolad.
Wa Lam Yakul lahu Kufuwan Ahad.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

۱) آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے

۲) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

۳) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

۴) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

English Translation

1} Say, "He is Allaah, [who is] One,

2} Allaah, the Eternal Refuge.

3} He neither begets nor is born,

4} Nor is there to Him any equivalent."

Roman Transliteration

1} Aap keh dijiye! Ke woh Allaah Ta'ala ek (hi) hai

2} Allaah Ta'ala beniyaaz hai

3} Na uss se koi paida huwa na woh kisi se paida huwa

4} Aur na koi iska hamsar hai


12
ذکر

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ❶

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ❷

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ❸

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ❹

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ❺

صبح وشام 3 مرتبہ (سنن الترمذي:3575، حسن)

Qul A'oozu Birabbil Falaq.
Min Sharri Maa Khalaq.
Wa Min Sharri Ghaasiqin Izaa Waqab.
Wa Min Sharrin Naffaasaati Fil 'Uqad.
Wa Min Sharri Haasidin Izaa Hasad.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

۱) آپ کہہ دیجیے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں

۲) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے

۳) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے

۴) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی)

۵) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے

English Translation

1} Say, "I seek refuge in the Lord of daybreak
2} From the evil of that which He created
3} And from the evil of darkness when it settles
4} And from the evil of the blowers in knots
5} And from the evil of an envier when he envies."

Roman Transliteration

1} Aap keh dijiye! Ke mai subah ke Rabb ki panaah mein aata hun
2} Har uss cheez ke shar se jo usne paida ki hai
3} Aur andheri raat ki taariki ke shar se jab uska andhera phail jaaye
4} Aur giroh (laga kar in) mein phoonkne waaliyon ke shar se (bhi)
5} Aur hasad karne waale ki buraayi se bhi jab woh hasad kare.


ذکر
13

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾

إِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾



(سنن الترمذي: 3575، حسن)

Qul A'oozu Birabbin Naas.
Malikin Naas.
ilaahin Naas.
Min Sharril Waswaasil Khannaas.
Allazi Yuwaswisu Fee Sudoorin Naas.
Minal Jinnati Wannaas.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

۱) آپ کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں

۲) لوگوں کے مالک کی (اور)

۳) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)

۴) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

۵) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

۶) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے

English Translation

1} Say, "I seek refuge in the Lord of mankind,
2} The Sovereign of mankind.
3} The God of mankind,
4} From the evil of the retreating whisperer
5} Who whispers [evil] into the breasts of mankind
6} From among the jinn and mankind."

Roman Transliteration

1} Aap keh dijiye! Ke mai logon ke parwardigaar ki panaah mein aata hun
2} Logon ke maalik ki (aur)
3} Logon ke mabood ki (panaah mein)
4} Waswasa daalne waale peeche hatt jaane waale ke shar se
5} Jo logon ke seenon mein waswasa daalta hai (Khuwah) woh jinn mein se ho ya insaan mein se


ذکر
14

بِسْمِ اللهِ الَّذِي
لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ
شَيْءٌ فِي الأَرْضِ
وَلاَ فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.



(سنن أبوداود: 5088 وصححه الألباني — صحيح الجامع: 6426)

Bismillaahil Lazi Laa Yazurru Ma'asmihi Shai-un Fil Arzi Walaa Fissamaa Wahuwas Samee'ul Aleem.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

English Translation

"In the name of Allaah, when Whose name is mentioned nothing on Earth or in Heaven can cause harm, and He is the Hearer, the Knower"

Roman Transliteration

Allaah ke naam ke saath, jiske naam ke saath zameen wa aasmaan mein koi cheez nuqsaan nahi phaunchaati aur wahi sunne waala aur jaanne waala hai.


15
ذکر

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ.



(الأدب المفرد: 701، حسنہ الالباني في تمام المنة: 232)

Allaahumma 'Aafinee Fi Badanee
Allaahumma 'Aafinee Fi Sam'ee
Allaahumma 'Aafinee Fi Basaree
Laa ilaaha illaa Anta, Allaahumma inni
A'oozu Bika Minal Kufri Wal Faqr
Allaahumma Inni A'oozu Bika
Min 'Azaabil Qabr
Laa ilaaha illaa Anta.

(Morning & Evening 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

اے اللہ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ! تو میری سماعت کو عافیت عطا کر، اے اللہ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبودِ بر حق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو ہی معبودِ بر حق ہے۔

English Translation

"O Allaah! Grant me health in my body.
O Allaah! Grant me good hearing.
O Allaah! Grant me good eyesight. There is
no deity but You. "O Allaah! I seek refuge
in You from infidelity and poverty.
O Allaah! I seek refuge in You from punishment
in the grave. There is no deity but You".

Roman Transliteration

Aye Allaah! Tu mere jism ko aafiyat naseeb kar,
Aye Allaah! Tu mere samaat ko aafiyat ataa kar,
Aye Allaah! Tu meri nigaah ko aafiyat se nawaaz de,
tere siwa koi mabood-e-barhaqq nahi.
Aye Allaah! Mai kufr wa muhtaaji se
teri panaah chahta hun,
Aye Allaah! Mai azaab-e-qabr se teri panaah
chahta hun, tu hi mabood-e-barhaqq hai.


16
ذکر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

عَدَدَ خَلْقِهٖ

وَرِضَا نَفْسِهٖ

وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.



(صحیح مسلم:2726)

Subhaanallaahi Wa Bihamdihi
Adada Khalqihi, Wa Riza Nafsihi
Wa Zinata 'Arshihi, Wa Midaada Kalimaatihi.

(Morning 3 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

English Translation

"Hallowed be Allaah and praise is due to Him according to the number of His creation and according to the pleasure of His Self and according to the weight of His Throne and according to the ink (used in recording) words (for His Praise)."

Roman Transliteration

Allaah ki tareef aur ussi ki paaki hai uske makhlooq ki tedaad ke barabar aur uski rizaa aur uske arsh ke wazan aur uske kalimaat ki siyaahi ke barabar.


17
ذکر

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.



(صحیح مسلم: 2709)

A'oozu Bikalimaatillaahit Taammaati Min Sharri Maa Khalaq.

(Evening 3 Time)

ترجمہ ذکر:

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں مکمل کلمات کے ذریعہ۔

English Translation

"I take refuge in Allaah's perfect words from the evil He has created.

Roman Transliteration

Mai Allaah ki panaah mein aata hun mukammil kalimaat ke zarye.


ذکر
18

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا.



(لیکن وقت وعدد کی قید وبند کو لازم نہ سمجھے)

(سنن الترمذي: 3389، شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا- مجموع فتاویٰ ابن باز: 26/28)

Razeetu Billaahi Rabban,
Wabil Islaami Deenan,
Wabi Muhammadin Rasoolan.

(Morning & Evening 3 Times – but there is no Requirement for Any specific time or place)

ترجمہ ذکر:

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے سے راضی و خوش ہوں۔

English Translation

"I am pleased with Allaah as Lord, with Islam as religion, with Muhammad ﷺ as Prophet,"

Roman Transliteration

Mai Allaah ke Rabb hone, Islam ke Deen hone aur Muhammad ﷺ ke Rasool hone se raazi wa khush hun.


ذکر
19

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.



(سنن أبي داوٗد: 5081، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلة الضعيفة: 5286" میں اس کو موقوفاً صحیح کہا ہے)

Hasbiyallaahu Laa ilaaha illa Huwa
'Alaihi Tawakkaltu
Wahuwa Rabbul 'Arshil 'Azeem.

(Morning & Evening 7 Times)

ترجمۂ ذکر:

"کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبودِ برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرشِ عظیم کا رب ہے"

English Translation

"Allaah is sufficient for me: there is no deity but He; on Him is my trust, He, the Lord of the Throne (of glory) Supreme".

Roman Transliteration

Kaafi hai mujhe Allaah, sirf wahi mabood-e-barhaqq hai, ussi par mai ne bharosa kiya hai, wahi arsh-e-azeem ka Rabb hai.


ذکر
20

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

صبح وشام 10 مرتبہ

(احمد: 23568، حسنہ الألباني—السلسلة الصحيحة: 114)

Laa ilaaha illallaahu Wah-Dahu
Laa Shareeka Lahu
Lahul Mulku Walahul Hamdu
Yuhyee Wa Yumeetu
Wa Huwa 'Alaa Kulli Shai-in Qadeer.

(Morning & Evening 10 Times)

ترجمۂ ذکر:

نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

English Translation

"None has the right to be worshipped except Allaah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise, He gives life and causes death and He is over all things omnipotent.

Roman Transliteration

Nahi hai koi mabood-e-barhaqq siwaye Allaah ke, woh akela hai uska koi shareek nahi, usee ke liye badshahat hai aur usee ke liye saari tareefein hain, wahi zindagi aur maut deta hai aur woh har cheez par qaadir hai.


21
ذکر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

صبح وشام 100 مرتبہ

(صحیح مسلم: 2692)

Subhaanallaahi Wa Bihamdih

(Morning & Evening 100 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔

English Translation

"Hallowed be Allaah and all praise is due to Him"

Roman Transliteration

Allaah Ta'ala paak hai apni hamd ke saath


22
ذکر

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ



(النسائي في عمل اليوم والليلة: 821، حسنه الألباني - صحيح الترغيب: 658، حسن)

Subhaanallaah
Alhamdulillaah
Allaahu Akbar

(Morning & Evening 100 Times)

ترجمۂ ذکر:

اللہ پاک ہے۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

English Translation

Glory be to Allaah

All praises be to Allaah

Allaah is the Greatest

Roman Transliteration

Allaah paak hai

Tamaam tareefein Allaah Ta'ala hi ke liye hain.

Allaah sab se bada hai.


ذکر
23

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.



(صحیح مسلم: 2702)

Astaghfirullaaha Wa Atoobu ilaih.

(100 Times in a Day)

ترجمۂ ذکر:

میں اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

English Translation

I seek the forgiveness of Allaah, and I repent unto Him.

Roman Transliteration

Mai Allaah Ta'ala se tawbah wa istighfaar karta hun.


24
ذکر

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيْكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.



(صحيح البخاري:3293،6403، و صحيح مسلم:2691)

Laa ilaaha illallaahu Wahdahu
Laa Shareeka Lahu
Lahul Mulku Walahul Hamdu
Wahuwa Alaa Kulli Shai-in Qadeer.

(100 Times in a Day)

ترجمۂ ذکر:

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔
اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

English Translation

None has the right to be worshipped but Allaah, the Alone Who has no partners, to Him belongs Dominion and to Him belong all the Praises, and He has power over all things (i.e. Omnipotent).

Roman Transliteration

Nahi hai koi mabood-e-barhaqq siwaye Allaah Ta'ala ke, uska koi shareek nahi, Malk ussi ka hai. Aur tamaam tareef ussi ke liye hai aur woh har cheez par qaadir hai.

نوٹ:

الحمدللہ یہ مختصر کتاب ہے، روزانہ آسانی سے پڑھنے کے لیے بڑے فونٹ (Font) میں پیش کی گئی ہے، یہ مختصر کتاب دراصل مطول کتاب سے ماخوذ ہے، مطول کتاب میں تفصیلی حوالہ جات مع تخریج موجود ہے؛ اسی طرح مستدل حدیث، حدیث کی تصحیح وتضعیف میں محدثین کی آراء اور اہل علم کی تحقیقات تفصیلی طور پر مذکور ہے، جن کو تفصیلی معلومات ووجوہات درکار ہوں وہ مطول کتاب ہماری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں.

اِن شاءاللہ

https://abmqurannotes.com/wp-content/uploads/2020/05/09.-Subah-wa-Shaam-ke-Sahih-Azkaar.pdf

ZAEEF AZKAAR
SECTION

WAZAHAT

Yahan se is section main Jo Azkaar hain Wo Zaeef hain, (yaani authentic nahi).

Yahan is liye zikr kiye gae hai taake kisi ko yeh doubt Na aye ke hum ne kuch Azkaar chhor diye hai balke hum ne jaan-booj kar Zaeef Azkaar ko sahih Azkaar ke section se remove karke Zaeef Azkaar ke section main rakha hai taake aap ko wazahat ho jaae ke kya padhen aur kya na padhen,
In-Shaa-Allaah.

Lihaaza In Zaeef Azkaar ko Na-padhen

صبح وشام کے ضعیف اذکار

(جو سنداً ضعیف ہیں شیخ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق کے مطابق)

1} اللهم ! أصبحت منك في نعمة وعافية وستر ، فأتم علي نعمتك وعافيتك وسترك في الدنيا والآخرة.

حديث: من قال إذا أصبح : اللهم ! أصبحت منك في نعمة وعافية وستر ، فأتم علي نعمتك وعافيتك وسترك في الدنيا والآخرة – ثلاث مرات إذا أصبح وإذا أمسى - ; كان حقا على الله عز وجل أن يتم عليه نعمته.

مصدر: (اخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة: 55)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6070 ، موضوع)، (نتائج الأفكار : 413/2، غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه بهذا اللفظ)

2} اللّهمَّ ما أصبحَ بِي من نعمةٍ فمنْكَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ فلَكَ الحمدُ ولَكَ الشُّكرُ.

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ اللَّهمَّ ما أصبحَ بِي من نعمةٍ فمنْكَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ فلَكَ الحمدُ ولَكَ الشُّكرُ فقد أدَّى شُكرَ يومِهِ ومن قالَ مثلَ ذلِكَ حينَ يُمسي فقد أدَّى شُكرَ ليلتِهِ.

مصدر: (السنن الكبرى للنسائي: 9835)

ضعيف: (ضعيف أبي داود : 5073، ضعيف)

موقف:1 امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے جید کہا (الاذکار: 110)، امام عبدالقادر ارناؤط حفظہ اللہ نے ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کے سکوت کی وجہ سے حسن قراردیا۔ اور شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے حسن قرار دیا۔ (مجموع فتاوی ابن باز: 30/26)۔

دیگر اہل علم اور متقدمین میں سے اس کو صحیح کہنے والوں میں منذری رحمہ اللہ (الترغيب والترهيب:309/1)، نووی رحمہ اللہ (الاذکار: 110)، ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد: 339/2)، ابن حجر رحمہ اللہ (الفتوحات الربانية: 3107)،ابن کثیر رحمہ اللہ (جامع المسانيد و السنن : 7666)، محمد المناوی رحمہ اللہ (تخريج احاديث المصابيح : 315/2) ،

الشوکانی رحمہ اللہ (الفتح الربانی: 5477/11)، اور معاصرین میں سے شیخ بکر ابو زید رحمہ اللہ (اذکار طرفی النهار)اثابهم اللہ اجمعین ہیں۔

موقف:2 شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قراردیا (الکلم الطیب : 26 ، ضعیف سنن ابو داود: 5073 ، ضعیف الجامع:5730) ، علماء و معاصرین میں سے شیخ عبداللہ السعد نے بھی ضعیف قراردیا ہے۔

ملاحظہ : عبداللہ بن عنبسة نامی راوی مجہول ہے (ابو حاتم الرازی، ابو زرعہ الرازی۔ الجرح والتعدیل : 1335) رفع جہالت کے شرائط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اسی علت کی بنا پر اسے ضعیف کہا گیا۔ شیخ البانی رحمہ اللہ (ضعیف الجامع: 5730) ، شیخ السلیمانی رحمہ اللہ اور شیخ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (میزان الاعتدال: 469/2) نے اسے ضعیف کہا۔ لہٰذا یہ دعا ثابت نہیں ہے۔

اس کے بجائے اس کے ہم معنی ایک دوسری صحیح دعا موجود ہے۔نبیﷺ جب بستر پر آتے تو پڑھتے : **"الحمد لله اطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا فكم ممن لاكافی له ولا مووى"** (صحیح مسلم : 2715)

3} اللّٰهمَّ إنِّي أعوذُ بِكَ منَ الْهمِّ والحزنِ وأعوذُ بِكَ منَ العجزِ والْكسلِ وأعوذُ بِكَ منَ الجبنِ والبخلِ وأعوذُ بِكَ من غلبةِ الدَّينِ وقَهرِ الرِّجالِ.

حديث: دخلَ رسولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ذاتَ يومٍ المسجدَ فإذا هوَ برجلٍ منَ الأنصارِ يقالُ لَهُ أبو أمامةَ فقالَ: يا أبا أمامةَ ما لي أراكَ جالسًا في المسجدِ في غيرِ وقتِ الصَّلاةِ. قالَ همومٌ لزمتني وديونٌ يا رسولَ اللَّه. قالَ: أفلاَ أعلِّمُكَ كلامًا إذا أنتَ قلتَهُ أذْهبَ اللَّهُ عزَّ وجلَّ همَّكَ وقضى عنْكَ دينَكَ. قالَ: قلتُ بلى يا رسولَ اللَّه. قالَ: قل إذا أصبحتَ وإذا أمسيتَ اللَّهمَّ إنِّي أعوذُ بِكَ منَ الْهمِّ والحزنِ وأعوذُ بِكَ منَ العجزِ والْكسلِ وأعوذُ بِكَ منَ الجبنِ والبخلِ وأعوذُ بِكَ من غلبةِ الدَّينِ وقَهرِ الرِّجالِ. قالَ ففعلتُ ذلِكَ فأذْهبَ اللَّهُ عزَّ وجلَّ همِّي وقضى عنِّي ديني.

مصدر: سنن أبي داود :1555

ضعيف: (ضعيف أبي داود)، (تخريج أحاديث المصابيح :332/2، في سنده غسان ابن عوف بصري ضعف)، (نتائج الأفكار :397/2، غريب)، (الفتوحات الربانية :123/3، غريب)، الجامع الصغير للسيوطي:2879، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :1141، ضعيف)، (ضعيف الجامع : 2169، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2383، إسناده فيه غسان بن عوف ؛ وهو لين الحديث)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري: 3/55، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما])، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني:3/15، حسن كما قال في المقدمة)، (تحفة الذاكرين :123، لا مطعن في إسناد هذا الحديث)

4}اللهم ! أنت ربي لا إله إلا أنت ، عليك توكلت ، وأنت رب العرش العظيم ، ما شاء الله كان ، وما لم يشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ، أعلم أن الله على كل شيء قدير ، وأن الله قد أحاط بكل شيء علما ، اللهم ! إني أعوذ بك من شر نفسي ، ومن شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها ، إن ربي على صراط مستقيم.

حديث: من قالهن أول نهاره ؛ لم تصبه مصيبة حتى يمسي ، ومن قالها آخر النهار ؛ لم تصبه مصيبة حتى يصبح : اللهم ! أنت ربي لا إله إلا أنت ، عليك توكلت ، وأنت رب العرش العظيم ، ما شاء الله كان ، وما لم يشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ، أعلم أن الله على كل شيء قدير ، وأن الله قد أحاط بكل شيء علما ، اللهم ! إني أعوذ بك من شر نفسي ، ومن شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها ، إن ربي على صراط مستقيم.

مصدر: (سنن أبي داود :5075)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6420، ضعيف جدا)، (تلخيص العلل المتناهية :305، فيه أغلب بن تميم منكر الحديث)، (نتائج الأفكار :2/425، غريب)، (نتائج الأفكار :2/415، رواته موثقون إلا علي بن قادم والأحمر، فإنهما ضعفا من قبل التشيع وروي من وجه آخر).

(نتائج الأفكار :2/396، غريب)، (تخريج الإحياء :1/417، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :388، ضعيف)، (الفتوحات الربانية :3/121، غريب)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/310، فيه أم عبد الحميد لا أعرفها)، (موضوعات ابن الجوزي :2/589، موضوع)، (القول البديع :301، هذا عجيب)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، فيه أم عبد الحميد مولى بني هاشم مجهولة)، (السلسلة الضعيفة :6420، ضعيف جدا)، (ضعيف الجامع :4121، ضعيف)، (الكلم الطيب :28، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2330، فيه مجهولون)

صحيح: (تخريج مشكاة المصابيح ابن حجر العسقلاني :2/471، حسن كما قال في المقدمة)، (سفر السعادة :310، صحيح)، (إتحاف الخيرة المهرة :6/398، له شاهد)

5} ما شاء الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله ، أشهد أن الله على كل شيء قدير

حديث: عن أبي هريرة ، رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « من قال حين يصبح : ما شاء الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله ، أشهد أن الله على كل شيء قدير ، رزق خير ذلك اليوم ، وصرف عنه شره ، ومن قالها من الليل رزق خير تلك الليلة ، وصرف عنه شرها »

مصدر: (ابن السني:53)

نوٹ: یہ دعا اسی ایک کتاب میں ہے اور اس پر کسی کا حکم بھی نہیں۔

6} فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ .... وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ.

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ: فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ إلى وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ. أدرَكَ ما فاتَهُ في يومِهِ ذلِكَ ومن قالَهنَّ حينَ يمسي أدرَكَ ما فاتَهُ في ليلتِهِ قالَ الرَّبيعُ عنِ اللَّيثِ

مصدر: سنن أبي داود :5076

ضعيف: (ضعيف أبي داود: ضعيف جداً)، (تحفة الذاكرين :105، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني ضعيف)، (الكامل في الضعفاء :4/442، فيه سعيد بن بشير النجاري هو شبه المجهول)، (نتائج الأفكار :2/392، غريب)، (الكافي الشاف :219، إسناده ضعيف)، (ضعيف الترغيب :380، ضعيف جداً)، (ضعيف الجامع :5733، ضعيف جداً)، (تخريج مشكاة المصابيح :2331، إسناده ضعيف جداً)، (الفتوحات الربانية :3/118، غريب)، (تخريج الكشاف 3/57، فيه سعيد بن بشير قال البخاري لا يصح حديثه وقال العقيلي مجهول)، (تهذيب التهذيب :4/11، لا يصح)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني عن أبيه وكلاهما لا يحتج به)

صحيح: (تفسير القرآن لابن كثير: 6/314، إسناده جيد)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/305، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما وتكلم فيه البخاري في تاريخه)، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :2/471، حسن كما قال في المقدمة)

7} ثلاث مرات "أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم" وثلاث آيات من آخر سورة الحشر.

حديث: عن معقل بن يسار : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال من قال حين يصبح ثلاث مرات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم وقرأ ثلاث آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي وإن مات في ذلك اليوم مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة .

مصدر: سنن الترمذي :2922

ضعيف: (سنن الترمذي :2922، غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه)، (ضعيف الترمذي)، (ضعيف الترغيب :379، ضعيف)، (ضعيف الجامع :5723، ضعيف)، (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/304، فيه خالد بن طهمان)، (تحفة الأحوذي :7/340، في سنده خالد بن طهمان وكان قد خلط قبل موته)

صحيح: (نتائج الأفكار :2/405، غريب وله شاهد)

8} اللهمَّ ! أنت خلقتني، وأنت تهديني، وأنت تطعمُني وتسقيني، وأنت تميتني وأنت تحييني

حديث: من قال إذا أصبح وإذا أمسى : اللهمَّ ! أنت خلقتني، وأنت تهديني، وأنت تطعمُني وتسقيني، وأنت تميتني وأنت تحييني ؛ لم يسألْ شيئًا إلا أعطاه اللهُ إياه .

مصدر: المعجم الاوسط للطبراني: 1003

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :5349، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :395، ضعيف)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري::314/1، إسناده حسن)، (مجمع الزوائد :10/121، إسناده حسن)، (المتجر الرابح :227، إسناده حسن)

9} أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله أعوذ بالله الذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه من شر ما خلق وذرأ وبرأ.

حديث: أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله أعوذ بالله الذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا بإذنه من شر ما خلق وذرأ وبرأ من قالهن عصم من كل ساحر وكاهن وشيطان وحاسد

مصدر: مجمع الزوائد :10/122

ضعيف: (مجمع الزوائد :10/122، رجاله ثقات وفي بعضهم خلاف)، (نتائج الأفكار :2/427، إسناده ضعيف من أجل الرجل المبهم)، (نتائج الأفكار : 3/78، حسن غريب)، (ضعيف الترغيب 346، ضعيف)، (حلية الأولياء :6/282، غريب من حديث الحجاج)

10} أصبَحنا وأصبحَ الملْكُ للَّهِ ربِّ العالمينَ اللَّهمَّ إنِّي أسألُكَ خيرَ هذا اليومِ فتحَهُ ونصرَهُ ونورَهُ وبرَكتَهُ وَهداهُ وأعوذُ بِكَ من شرِّ ما فيهِ وشرِّ ما بعدَهُ.

حدیث: إذا أصبحَ أحدُكم فليقل أصبَحنا وأصبحَ الملْكُ للَّهِ ربِّ العالمينَ اللَّهمَّ إنِّي أسألُكَ خيرَ هذا اليومِ فتحَهُ ونصرَهُ ونورَهُ وبرَكتَهُ وَهداهُ وأعوذُ بِكَ من شرِّ ما فيهِ وشرِّ ما بعدَهُ ثمَّ إذا أمسى فليقل مثلَ ذلِكَ.

مصدر: (سنن أبي داود :5084، ضعيف)

ملاحظه

موقف:1 ابن القیم رحمہ اللہ (زاد المعاد :340/2)نے اسے حسن کہا ، شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی صحیح الجامع :352 میں اسے حسن کہا تھا۔

موقف:2 شیخ البانی رحمہ اللہ نے بعد میں تصحیح سے رجوع فرمالیا تھا جیسا کہ السلسلۃ الضعیفہ کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے۔مزید شیخ الھیثمی رحمہ اللہ (مجمع الزوائد :117/10)،شیخ شوکانی رحمہ اللہ (تحفۃ الذاکرین :108) نے بھی اس کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ان دونوں دعاؤں پر مشتمل حدیث کے سلسلہ میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے "غریب" کہا(الفتوحات الربانیۃ: 115/3، نتائج الافکار:388/2) ، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "السلسلۃ الضعیفہ :5606 "میں اس کو شمار فرمایا ہے۔ اور شیخ سلیمانی نے فرمایا کہ نہیں معلوم کس حجت کی بنیاد پر شیخ عبدالقادر ارناؤط نے اس سند کو حسن قراردیا جب کہ اس میں کئی کمزوریاں (علتیں) ہیں۔

ملاحظہ : لہٰذا یہ دعا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

11} أصبحنا و أصبح الملك لله عزوجل ، و الحمد لله ، و الكبرياء والعظمة لله ، و الخلق و الأمر ، و الليل و النهار ، وما سكن فيهما لله عزوجل ، اللهم اجعل أول هذا النهار صلاحا ، وأوسطه نجاحا ، وآخره فلاحا ، ياأرحم الراحمين.

حدیث: كان إذا اصبح قال : أصبحنا و أصبح الملك لله عزوجل ، و الحمد لله ، و الكبرياء والعظمة لله ، و الخلق و الأمر ، و الليل و النهار ، وما سكن فيهما لله عزوجل ، اللهم اجعل أول

أول هذا النهار صلاحا ، وأوسطه نجاحا ، وآخره فلاحا ، ياأرحم الراحمين.
مصدر: ابن السني في " عمل اليوم والليلة " (36/14)
ضعيف: (السلسلة الضعيفة :2048، ضعيف جداً)، (تخريج مشكاة المصابيح :2350، روي من طريق أبي الورقاء : فائد بن عبد الرحمن ؛ وهو ضعيف جدا)

12} اللَّهمَّ إنِّي أصبحتُ أُشْهدُكَ وأُشْهدُ حملةَ عرشِكَ وملائِكتَكَ وجميعَ خلقِكَ أنَّكَ أنتَ اللَّهُ لا إلَهَ إلَّا أنتَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ وأنَّ محمَّدًا عبدُكَ ورسولُكَ.

حديث: من قالَ حينَ يصبحُ اللَّهمَّ إنِّي أصبحتُ أُشْهدُكَ وأُشْهدُ حملةَ عرشِكَ وملائِكتَكَ وجميعَ خلقِكَ أنَّكَ أنتَ اللَّهُ لا إلَهَ إلَّا أنتَ وحدَكَ لا شريكَ لَكَ وأنَّ محمَّدًا عبدُكَ ورسولُكَ إلَّا غفرَ لَهُ ما أصابَ في يومِهِ ذلِكَ من ذنبٍ وإن قالَها حينَ يمسي غفرَ لَهُ ما أصابَ تلْكَ اللَّيلةَ.
مصدر: (سنن أبي داود :5078، ضعيف)

ملاحظه

موقف:1 شیخ بن باز رحمة اللہ علیہ (مجموع فتاوى ابن باز:29/26) نے اس کو حسن قرار دیا۔ شیخ عبدالقادر ارناؤط نے ابوداؤد کے سکوت کی وجہ سے حسن قراردیا ہے(روضة المحدثين : 4624) ، امانووی رحمہ اللہ (الاذکار : 110) نے اسے صحیح کہا۔
موقف:2 حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے فرمایا اس سند کو جید کہنا امام نووی رحمة اللہ علیہ کا قابل قبول نہیں ہے(الفتوحات الربانية:105/3)۔ ابو نعیم رحمہ اللہ (حلية الاولياء :211/5)، البغوی رحمہ اللہ (شرح السنة : 118/3) اور ابن القطان رحمہ اللہ (الوهم والابهام : 164/5) نے اسے غریب کہا۔ شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے ضعیف الجامع میں اس کو شمار فرمایا ہے۔
نوٹ : شیخ البانی رحمة اللہ علیہ نے "السلسلة الضعيفہ:1041 "میں اس کو ضعیف کہا ہے۔

ملاحظہ : شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صبح و شام کے ذکر کے بغیر اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ کو صحیح کہا (السلسلة الصحيحة :5371) ، اور اسی دعا کو امام منذر نے حسن کہا (الترغیب و الترہیب : 3071) امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کہا (زاد المعاد :3392) ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا : حسن غریب (نتائج الافکار:3752)۔
اس دعا سے ملتے جلتے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلَائِکَتِکَ وحَمَلَةَعَرَشِکَ وَاُشْھِدُ مَنْ فِیْ السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِیْ الْاَرْضِ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ
(السلسلة الصحيحة : 267)

13} اللهم إن هذا إقبال ليلك وإدبار نهارك وأصوات دعاتك فاغفر لي.

حديث: علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقول عند أذان المغرب اللهم إن هذا إقبال ليلك وإدبار نهارك وأصوات دعاتك فاغفر لي

مصدر: سنن أبي داود :530
ضعيف: (ضعيف أبي داود)، (الخلاصة : 1/294، ضعيف)، (نتائج الأفكار :3/11، غريب)، (نخب الافكار :3/126، فيه أبو نعيم ضرار بن صرد التيمي الطحان كذبه يحيى بن معين وتركه النسائي [وفيه] عبد الرحمن بن إسحاق فيه مقال كثير)، (الكلم الطيب :77، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :639، إسناده ضعيف)
صحيح: (الأحكام الكبير :1/233، غريب حسن)، (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :1/320، حسن كما قال في المقدمة)

14} فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ. وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ... إلىـ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ.

حديث: من قال حين يصبحُ (فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (71) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُون) إلى (وَكَذَلِكَ تُخْرَجُون) أدرك ما فاته في يومِه ذلك ومن قالهنَّ حين يُمسي أدرك ما فاته في ليلتِه قال الربيعُ عنِ اللَّيثِ.

مصدر: (سنن ابي داؤد:5076)

ضعيف: (نتائج الأفكار : 2/392، غريب)، (الكافي الشاف 219، إسناده ضعيف)، (ضعيف الترغيب :380، ضعيف جداً)، (ضعيف الجامع :5733، ضعيف جداً)، تخريج مشكاة المصابيح :2331، إسناده ضعيف جداً)، (الفتوحات الربانية :3/118، غريب)، (تخريج الكشاف :3/57، فيه سعيد بن بشير قال البخاري لا يصح حديثه وقال العقيلي مجهول)، (تخريج أحاديث المصابيح :2/309، في إسناده محمد بن عبد الرحمن البيلماني عن أبيه وكلاهما لا يحتج به)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري :1/305، لا ينزل عن درجة الحسن وقد يكون على شرط الصحيحين أو أحدهما] وتكلم فيه البخاري في تاريخه)

15} اللهم إني أسألُكَ من فَجْأَةِ الخيرِ، وأعوذُ بكَ من فَجْأَةِ الشَّرِّ.

حديث: كان يَدْعُو بهذه الدَّعَواتِ إذا أصبح وإذا أَمْسَى : اللهم إني أسألُكَ من فَجْأَةِ الخيرِ، وأعوذُ بكَ من فَجْأَةِ الشَّرِّ ؛ فإن العبدَ لا يَدْرِي ما يَفْجَأُهُ إذا أصبح وإذا أَمْسَى.

مصدر: أخرجه أبو يعلى (2/ 852)

ضعيف: (السلسلة الضعيفة :4175، ضعيف جداً)، (نتائج الأفكار :2/409،غريب)، (مجمع الزوائد :10/118، فيه يوسف بن عطية وهو متروك)، (إتحاف الخيرة المهرة :6/401، إسناده ضعيف)

صحيح: (الجامع الصغير :6581، حسن)

16} باسم الله على نفسي وأهلي ومالي.

حديث: قل إذا أصبحت : باسم الله على نفسي وأهلي ومالي ؛ فإنه لا يذهب لك شيء.
مصدر: أخرجه ابن السني في "عمل اليوم والليلة" (59)
ضعيف: (السلسلة الضعيفة :4059، ضعيف)، (الأذكار :114، إسناده ضعيف)، (نتائج الأفكار :2/410، ليس في السند من ينظر في حاله غير الرجل المبهم، وأظنه ليث بن أبي سليم، فإنه معروف بالرواية عن مجاهد، والثوري مكثر عنه)، (ضعيف الجامع :4096، ضعيف)

17} اللهم أنت أحق من ذكر ، وأحق من عبد ، وأنصر من ابتغي ، وأرأف من ملك ، وأجود من سئل ، وأوسع من أعطى ، أنت الملك لا شريك لك. أسألك بنور وجهك الذي أشرقت له السماوات والأرض ، وبكل حق هو لك ، وبحق السائلين عليك أن تقبلني في هذه الغداة أو في هذه العشية ، وأن تجيرني من النار بقدرتك.

حديث: كان إذا أصبح وأمسى ؛ دعا بهذه الدعوات : اللهم أنت أحق من ذكر ، وأحق من عبد ، وأنصر من ابتغي ، وأرأف من ملك ، وأجود من سئل ، وأوسع من أعطى ، أنت الملك لا شريك لك. أسألك بنور وجهك الذي أشرقت له السماوات والأرض ، وبكل حق هو لك ، وبحق السائلين عليك أن تقبلني في هذه الغداة أو في هذه العشية ، وأن تجيرني من النار بقدرتك.
مصدر: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير" (ج 8 رقم 8027)
ضعيف: (السلسلة الضعيفة :6253، ضعيف جدا)، (التوسل :99، شديد الضعف)، (مجمع الزوائد :10/120،فيه فضال بن جبير وهو ضعيف مجمع على ضعفه)

18} حم الْمُؤْمِنَ إِلىـ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ.

حديث: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ قَرَأَ حم الْمُؤْمِنَ إِلَى : إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَرَأَهُمَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُصْبِحَ " . قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ . وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْمُلَيْكِيِّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ . وَزُرَارَةُ بْنُ مُصْعَبٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ جَدُّ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ .

مصدر: (سنن الترمذي :2879)

ضعيف: (سنن الترمذي :2879، غريب وقد تكلم بعض أهل العلم في عبدالرحمن بن أبي بكر من قبل حفظه)، (ضعيف الترمذي :2879، ضعيف)، (الأذكار للنووي: 116، إسناده ضعيف)، (ضعيف الجامع :5769، ضعيف)، (تخريج مشكاة المصابيح :2086، ضعيف جداً)، (بدائع الفوائد :2/269، له شواهد في قراءة آية الكرسي ، وهو محتمل على غرابته)، (تخريج أحاديث المصابيح : 2/230، فيه عبد الرحمن بن أبي بكر بن أبي مليكة نقل المزي وغيره أن عبد الرحمن هذا ضعيف)

صحيح: (تخريج مشكاة المصابيح لابن حجر العسقلاني :2/376، حسن كما قال في المقدمة)

19} لبيك اللهم لبيك ، لبيك وسعديك ، والخير في يديك ، ومنك وإليك ، اللهم ما قلت من قول ، أو حلفت منحلف ، أو نذرت من نذر ؛ فمشيئتك بين يديه ، ما شئت كان ، وما لم تشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بك ، إنك على كل شيء قدير اللهم وما صليت من صلاة فعلى من صليت ، وما لعنت من لعنة فعلى من لعنت ، إنك وليي في الدنيا والآخرة ، وتوفني مسلما وألحقني بالصالحين ، اللهم إني أسألك الرضا بعد القضاء ، وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك وشوقا إلى لقائك ، في غير ضراء مضرة ، ولا فتنة مضلة ، وأعوذ بك اللهم أن أظلم أو أظلم أو أعتدي أو يعتدى علي ، أو أكتسب خطيئة أو ذنبا لا تغفره اللهم فاطر السموات والأرض ، عالم الغيب والشهادة ذا الجلال والإكرام ، فإني أعهد إليك في هذا الحياة الدنيا ، وأشهدك – وكفى بالله شهيدا – أني أشهد أن لا إله إلا أنت ، وحدك لا شريك لك الملك ، لك والحمد ، وأنت على كل شيء قدير وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك وأشهد أن وعدك حق ، ولقاءك حق ، والجنة حق ، والساعة آتية لا ريب فيها ، وأنت تبعث من في القبور ، وإنك إن تكلني إلى نفسي تكلني إلى ضعف وعورة وذنب وخطيئة ، وإني لا أثق إلا برحمتك ، فاغفر لي ذنوبي كلها ، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ، وتب علي إنك أنت التواب الرحيم.

حديث: قل حين تصبح : (لبيك اللهم لبيك ، لبيك وسعديك ، والخير في يديك ، ومنك وإليك ، اللهم ما قلت من قول ، أو حلفت منحلف ، أو نذرت من نذر ؛ فمشيئتك بين يديه ، ما شئت كان ، وما لم تشأ لم يكن ، لا حول ولا قوة إلا بك ، إنك على كل شيء قدير اللهم وما صليت من صلاة فعلى من صليت ، وما لعنت من لعنة فعلى من لعنت ، إنك وليي في الدنيا والآخرة ، وتوفني مسلما وألحقني بالصالحين ، اللهم إني أسألك الرضا بعد القضاء ، وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك وشوقا إلى لقائك ، في غير ضراء مضرة ، ولا فتنة مضلة ، وأعوذ بك اللهم أن أظلم أو أظلم أو أعتدي أو يعتدى علي ، أو أكتسب خطيئة أو ذنبا لا تغفره اللهم فاطر السموات والأرض ، عالم الغيب والشهادة ذا الجلال والإكرام ، فإني أعهد إليك في هذا الحياة الدنيا ، وأشهدك – وكفى بالله شهيدا – أني أشهد أن لا إله إلا أنت ، وحدك لا شريك لك الملك ، لك والحمد ، وأنت على كل شيء قدير وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك وأشهد أن وعدك حق ، ولقاءك حق ، والجنة حق ، والساعة آتية لا ريب فيها ، وأنت تبعث من في القبور ، وإنك إن تكلني إلى نفسي تكلني إلى ضعف وعورة وذنب وخطيئة ، وإني لا أثق إلا برحمتك ، فاغفر لي ذنوبي كلها ، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ، وتب علي إنك أنت التواب الرحيم).

مصدر: أخرجه أحمد (5/ 191)

ضعيف: (ضعيف الترغيب :397، ضعيف)، (تخريج كتاب السنة :416، إسناده ضعيف)، (السلسلة الضعيفة :6733، ضعيف)، (مجمع الزوائد :10/116، أحد إسنادي الطبراني رجاله وثقوا وفي بقية الأسانيد أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف)، (الأسماء والصفات :1/269، له متابعة في المشيئة، وله شاهد من وجه آخر)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري: 1/314، إسناده صحيح أو حسن أو ما قاربهما)

20} درود

درود کی اہمیت تو اپنی اپنی جگہ مسلم ہے، اسے ہر وقت پڑھتے رہنا چاہیے، لیکن صبح و شام کے اذکار میں اسے شمار کرنا ضعیف ہے۔ البتہ درود کے مطلق اور مقید اوقات اور صیغے بتا دیے گئے ہیں اس لیے ان کا اسی طرح اہتمام کرنا چاہیے۔

حدیث: مَن صلَّى عليَّ حينَ يصبحُ عَشراً، وحينَ يُمْسي عشراً أدرَكَتْهُ شفاعتي يومَ القيامةِ.

مصدر: أخرجه إبن أبي عاصم في ((الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم)) (61)، والطبراني في [الكبير- مجمع البحرين (120/10)] من طريق بقية بن الوليد عن إبراهيم بن الوليد مدلس ولم يصرح بالسماع، ثم هو منقطع . فإن خالد بن معدان لم يسمع من أبي الدرداء كما قال الإمام أحمد، كما في ((المراسيل)) (49). [((الإخبار..)) (ص154) زكريا بن غلام].

*والحديث مما تراجع الشيخ الألباني رحمه الله من تصحيحه الى تضعيفه. وانظر((ضعيف الترغيب والترهيب)) (1/396)، و((الضعيفة)) (5788)، و((تراجع العلامة الألباني)) (797/2 ص 631،632).

ضعيف: (تخريج الإحياء : 1/441، فيه انقطاع)، (القول البديع :179، بإسنادين أحدهما جيد ، لكن فيه انقطاع)، (السلسلة الضعيفة :5788، ضعيف)، (ضعيف الترغيب :396، ضعيف)، (الشفاعة للوادعي:270، في إسناده إبراهيم بن محمد بن زياد وهو الألهاني مستور الحال يصلح في الشواهد والمتابعات وبقية بن الوليد مدلس ولم يصرح له بالتحديث وفي سنده أيضاً سليمان بن عبد الله الرقي)

صحيح: (الترغيب والترهيب للمنذري :1/314، روي بإسنادين أحدهما جيد)، (المتجر الرابح :227، إسناده جيد)، (مجمع الزوائد :10/123، روي بإسنادين وإسناد أحدهما جيد ورجاله وثقوا)، (الخصائص الكبرى للسيوطي :2/260، إسناده جيد)، (البدور السافرة :267، إسناده جيد)، (الجامع الصغير للسيوطي :8811، حسن)، (صحيح الجامع :6357،حسن [ثم تراجع الشيخ وضعفه في الضعيفة رقم 5788])

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ




ABM PUBLISHERS

SYLLABUS BOOKS FOR CHILDREN

ARABIC LANGUAGE & TARBIYAH

Nursery to Grade 9

ISLAMIC STUDIES & TARBIYAH-URDU

Nursery to Grade 9

ISLAMIC STUDIES & TARBIYAH-ENGLISH

Nursery to Grade 9

ISLAMIC STUDIES FOR HOME SCHOOLING

Series of 10 Books


ISBN 978-81-936132-9-0





Contact @

www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com
www.askmadani.com

Publisher & Printer: ABM Publishers

+91-99890 22928, +91-93909 93901 printtimes@gmail.com
23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India